اور خصوصاً اس لحاظ سے تو بہت زیادہ قابل قدر ہے کہ سادگی بیان کی وجہ سے عام تعلیم یافتہ والدین اور اساتذہ دونوں کے لیے قابل فہم ہے۔ لیکن دوسری طرف اس میں بنیادی فساد یہ ہے کہ احوال نفس کو یورپ کے تصور انسان اور نظریہ اخلاق کی روشنی میں دیکھا گیا ہے، حالانکہ اس تصور اور اس نظریہ کی آنکھ بھینگی ہے اور اپنے بھینگے پن کی وجہ سے نفس انسانی میں بہت سے ٹیڑھ اسے نظر آتے ہیں۔

بہرحال اس کتاب کا مرکزی پیغام یہ ہے بچہ کو ساتخوردہ سمجھ کر جو مطالبات اس کے سامنے رکھے جاتے ہیں اور جنھیں قبل از وقت پورا کرانے کے لیے جھاڑ جھڑک کے ساتھ لاٹھی استعمال کرنے تک نوبت پہنچتی ہے، ان مطالبات کو ملتوی کیا جائے اس وقت تک جب کہ بچہ انھیں پورا کرنے کے قابل ہو جائے۔ غالباً اس مطالبہ سے بہت سے ذی فہم حضرات بچے کو اپنا ہم سمجھنے سے تائب ہو کر بچہ سمجھنے پر آمادہ ہو جائیں گے اور پھول کی اس ننھی منی نازک پتی پر ان چٹانوں کو لادنے کی مہم سر کرنے سے باز آجائیں گے جنھیں صرف ایک ہوشمند جوان آدمی ہی اٹھا سکتا ہے۔

جناب مولف نے جابجا واقعاتی مثالوں سے مدد لے کر توضیح بیان کی اچھی کوشش کی ہے مگر پھر بھی مباحث میں ایک طرح کی تشنگی پائی جاتی ہے۔ کہیں کہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے، گویا جلدی میں مختصر نوٹ لکھے گئے ہیں اور ان نوٹوں کے درمیان جو خلا تھے انھیں ایک آدھ فقرے کی مدد سے چھپا تو دیا گیا ہے مگر باضابطہ طریقہ سے پُر نہیں کیا گیا۔ تاہم کتاب قابل مطالعہ ہے۔

سراپائے رسول: مولفہ جناب مولوی اعجاز الحق صاحب قدوسی۔ ناشر:۔ مکتبۂ قدوسی، نامپلی، لال ٹیکری، ۱۱-۱-۲ حیدر آباد دکن۔ قیمت مجلد عہ۔

قدوسی صاحب پہلے ایک کتاب "رسول پاک کی صاحب زادیاں" کے نام سے پیش کر چکے ہیں۔ اب موصوف کا دوسرا نتیجہ محنت ہمارے سامنے ہے۔ اس مختصر سی کتاب میں آنحضور صلعم کے معاشرتی و مجلسی اخلاق اور پاکیزہ عادات و اطوار کو بڑی عمدگی سے پیش کیا گیا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا انسان اپنی پوری شانِ خدا پرستی اور اپنے کمال انسانیت نورانی کے ساتھ آنکھوں کے سامنے جلوہ گر نظر آتا ہے۔ اس سعی کا مقصد یہ ہے کہ زندگی کا بہترین نمونہ نونہالان ملت کے سامنے آجائے اور وہ عملاً اس سے اکتساب فیض کر سکیں۔ اسی مناسبت سے زبان سادہ رکھی گئی ہے۔

کتاب کا پیش لفظ جناب مدیر ترجمان القرآن کا لکھا ہوا ہے۔ (ن-ص)

چاند بی بی سلطان: از جناب وزیر حسن صاحب (عثمانیہ)۔ ناشر:۔ دکن اردو اکاڈمی، ادارۂ شرقیہ، حیدر آباد دکن۔ کاغذ کتابت، طباعت اعلیٰ، گرد پوش اور تصویر سے مزین۔ قیمت مجلد قسم اول للعہ قسم دوم ۱۲ آنے۔

کتاب ہے تو تاریخ ہند کی مشہور شخصیت چاند بی بی کے کردار پر مگر بقول مؤلف "نہ ناول ہے، نہ ڈرامہ ہے، نہ سوانح ہے، پھر بھی کچھ نہ کچھ ہے"۔ اس "کچھ" میں تاریخی اعتبار سے تو بہت ہی مختصر سا ایک واقعہ بیان ہوا ہے کہ کس طرح چاند بی بی کی شادی علی عادل شاہ کے ساتھ سیاسی طور پر ہوئی ہے۔ مگر ادبی اعتبار سے مؤلف نے واقعہ کی اس کھی کو گھس گھس کر جس خوبی سے بھینس بنایا ہے اس پر داد دیے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔

تاریخ کیلیے افسانہ کی زبان کو پہلے پہل آزاد مرحوم نے استعمال کیا تھا اور اس بدعت کا اثر یہ ہوا کہ الفاظ کے وزن اور ان کی ترتیب اور محاورات کو کھپانے کے لیے واقعات "کا مثلہ" سا ہو کے رہ گیا۔ اب جناب وزیر حسن صاحب نے اس سلسلہ میں قدم